Digitized by Khilafat Library Rabwah

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم ہفتہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

فی پرچہ پیسے

قیمت

جلد ۳۳/۶۸ | ۶؍رجب ۱۳۹۹ھ ۔ ۲؍احسان ۱۳۵۸ھش ۔ ۲؍جون ۱۹۷۹ء | نمبر ۱۲۲

بحرِ حکمت کے موتی، جوامع الکلم، جواہر الکلام،

مَیں نہیں چاہتا کہ میری جماعت والے آپس میں ایک دوسرے کو چھوٹا یا بڑا سمجھیں

بڑا وہ ہے جو مسکین کی بات کو مسکینی سے سُنے اور اُس کی دلجوئی کرے

ارشادِ باری تعالیٰ

وَلَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ۭ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِيْمَانِ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝ (الحجرات آیت ۱۲)

ترجمہ:- تم ایک دوسرے پر طعن نہ کیا کرو اور نہ ایک دوسرے کو بُرے ناموں سے یاد کیا کرو کیونکہ ایمان کے بعد اطاعت سے نکل جانا ایک بہت ہی بُرے نام کا مستحق بنا دیتا ہے (یعنی فاسق کا) اور جو بھی توبہ نہ کرے وہ ظالم ہوگا۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَيَّرَ اَخَاهُ بِذَنْبٍ لَمْ يَمُتْ حَتّٰى يَعْمَلَهٗ (ترمذی)

ترجمہ:- رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو اپنے بھائی کو اس کے کسی عیب یا گناہ کا طعنہ دے گا وہ اُس وقت تک نہیں مرے گا جب تک کہ وہ خود اس عیب یا گناہ میں مبتلا نہ ہو جائے۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

"اہلِ تقویٰ کیلئے یہ شرط ہے کہ وہ اپنی زندگی غربت اور مسکینی میں بسر کریں۔ یہ تقویٰ کی ایک شاخ ہے جس کے ذریعے سے ہمیں ناجائز غضب کا مقابلہ کرنا ہے۔ بڑے بڑے عارف اور صدیقوں کیلئے آخری اور کڑی منزل غضب سے بچنا ہی ہے۔ عُجب و پندار غضب سے پیدا ہوتا ہے اور ایسا ہی کبھی خود غضب عُجب و پندار کا نتیجہ ہوتا ہے کیونکہ غضب اُس وقت ہوگا جب انسان اپنے نفس کو دوسرے پر ترجیح دیتا ہے۔ مَیں نہیں چاہتا کہ میری جماعت والے آپس میں ایک دوسرے کو چھوٹا یا بڑا سمجھیں یا ایک دوسرے پر غرور کریں یا نظرِ استخفاف سے دیکھیں۔ خدا جانتا ہے کہ بڑا کون ہے یا چھوٹا کون ہے۔ یہ ایک قسم کی تحقیر ہے جس کے اندر حقارت ہے ڈر ہے کہ یہ حقارت بیج کی طرح بڑھے اور اس کی ہلاکت کا باعث ہو جاوے۔ بعض آدمی بڑوں کو مل کر بڑے ادب سے پیش آتے ہیں لیکن بڑا وہ ہے جو مسکین کی بات کو مسکینی سے سُنے، اس کی دلجوئی کرے، اس کی بات کی عزت کرے، کوئی چڑ کی بات منہ پر نہ لاوے کہ جس سے دُکھ پہنچے۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ۭ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِيْمَانِ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝ (الحجرات) تم ایک دوسرے کا چڑ کر نام نہ لو۔ یہ فعل فسّاق و فجّار کا ہے۔ جو شخص کسی کو چڑاتا ہے وہ نہ مرے گا جب تک وہ خود اسی طرح مبتلا نہ ہوگا۔"

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۳۶)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲؍احسان (جون) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

احباب جماعت بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو صحت و سلامتی سے رکھے اور ہمیشہ اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت بلڈ پریشر میں کمی کے باوجود تا حال پہلے جیسی ہے۔

احباب جماعت بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ مدظلہا کو اپنے فضل سے صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کا بابرکت سایہ تا دیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

مکرم عبد الرزاق صاحب بٹ پرنسپل احمدیہ مشنری ٹریننگ کالج سالٹ پانڈ (گھانا) کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے ۱۶ مئی ۱۹۷۹ء کو پہلا فرزند عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم مولوی غلام محمد صاحب دار النصر ربوہ کا پوتا اور مکرم مولانا محمد منور صاحب امیر و مشنری انچارج کینیا ایسٹ افریقہ کا نواسہ ہے۔ احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ عزیز نومولود کو بااقبال، نیک، خادمِ دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

(سید شمشاد احمد ناصر مبلغ سلسلہ احمدیہ گھانا مغربی افریقہ)

ضروری اعلان

ادارہ فضلِ عمر فاؤنڈیشن میں سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تصانیف مطبوعہ تقاریر اور خطوط وغیرہ کی ایک ایک کاپی محفوظ کرنا مدِنظر ہے۔ حضور کی بہت سی تصانیف دستیاب نہیں ہو رہیں۔ اگر کوئی دوست حضور کی تصانیف ہدیۃً یا قیمتاً دفتر ہذا کو مہیا فرما سکیں تو شکریہ کے ساتھ حسبِ ضرورت قبول کی جائیں گی۔

احباب جو کتب پیش کر سکتے ہوں اُن کتب کے ناموں سے مطلع فرمائیں تاکہ ضرورت کے مطابق اُن سے طلب کی جا سکیں۔ جزاکم اللہ تعالیٰ

(سیکرٹری فضلِ عمر فاؤنڈیشن)

ملاقات تا اطلاعِ ثانی بند رہیگی

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ تا اطلاعِ ثانی حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات بند رہے گی احباب نوٹ فرمالیں۔

پرائیویٹ سیکرٹری

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبد الحی ۔ مطبوعہ ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت دفتر الفضل ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ

۶ رجب ۱۳۹۹ھ
۲ احسان ۱۳۵۸ہش
۲ جون ۱۹۷۹ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اللہ تعالیٰ کی قربت اور رسولؐ کی دعاؤں کا ذریعہ

مامورینِ الٰہی پر ایمان لانے والوں اور ان کی خداداد قوتِ قدسیہ سے فیضیاب ہونے والوں میں بہت غالب اکثریت ایسے قدسی صفات لوگوں کی ہوتی ہے جن کے دلوں میں صداقت پوری طرح گھر کر جاتی ہے اور جو ایمان کی حقیقت اور اس کے عملی تقاضوں سے پوری طرح آگاہ ہوتے ہیں۔ کچھ لوگ ان میں ایسے بھی آشامل ہوتے ہیں جو لَمَّا یَدۡخُلِ الۡاِیۡمَانُ فِیۡ قُلُوۡبِکُمۡ کے مصداق ہوتے ہیں۔ ایمان کے عملی تقاضوں کو پورا کرنا تو بعد کی بات ہے وہ ایمان کی حقیقت سے ہی آگاہ نہیں ہوتے۔

ان دونوں قسم کے لوگوں میں سے اوّل الذکر لوگ جو غالب اکثریت میں ہوتے ہیں خدا کی راہ میں بڑھ چڑھ کر قربانیاں کرنے والے ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضلوں سے نوازتا ہے اور ان کے لئے اپنی رحمت کے جلوے ظاہر کرتا ہے۔ موخر الذکر لوگ جو تعداد میں تھوڑے ہوتے ہیں بالعموم بے عملی اور قربانیوں سے جی چرانے والے ہوتے ہیں۔ جب انہیں قربانیوں کے لئے بلایا جاتا ہے تو وہ ناک بھوں چڑھاتے اور منہ بناتے ہیں اور یوں ظاہر کرتے ہیں کہ گویا ایمان لاکر وہ مصیبت میں پھنس گئے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہوتے ہیں جن کا خدا تعالیٰ کی رحمت میں کوئی حصہ نہیں ہوتا وہ ایمان لانے کے بعد بھی خسارہ میں ہی رہتے ہیں۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے قدسی صفات صحابۂ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین سارے کے سارے ہی ایمان کی حقیقت اور اس کے عملی تقاضوں سے بخوبی آگاہ تھے۔ ایمان ان کے دلوں میں گھر کر گیا تھا اور وہ اطاعت کے رنگ میں اس طرح رنگین تھے کہ ان کے لئے کسی بھی قربانی سے دریغ کرنے کا سوال ہی پیدا نہ ہوتا تھا اشارہ پانے کی دیر ہوتی تھی کہ وہ اپنا سب کچھ لے کر اور جانیں ہتھیلی پر رکھ کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو جاتے تھے۔ برخلاف اس کے کچھ دیہاتوں اور جنگلوں کے رہنے والے غیر متمدن اور جاہل قسم کے اعراب بھی اسلام لے آئے تھے ان میں چند ایک لوگوں کو چھوڑ کر اکثر کی حالت یہ تھی کہ انہیں دین کی خاطر قربانیاں کرنا بہت ہی دوبھر معلوم ہوتا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے ان دونوں گروہوں کا علیحدہ علیحدہ ذکر کر کے ان کے طرزِ عمل اور ان کے انجام کو واضح طور پر بیان کیا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ پہلے قدسی صفات صحابۂ کرامؓ کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:-

وَالسّٰبِقُوۡنَ الۡاَوَّلُوۡنَ مِنَ الۡمُهٰجِرِيۡنَ وَالۡاَنۡصَارِ وَالَّذِيۡنَ اتَّبَعُوۡهُمۡ بِاِحۡسَانٍ ۙ رَّضِىَ اللّٰهُ عَنۡهُمۡ وَرَضُوۡا عَنۡهُ وَاَعَدَّ لَهُمۡ جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ تَحۡتَهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَاۤ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ ۝ (التوبہ آیت ۱۰۰)

ترجمہ:- اور جو مہاجرین اور انصار میں سے سبقت لے جانے والے ہیں اور وہ (تمام) لوگ بھی جو کہ کامل اطاعت دکھاتے ہوئے ان کے پیچھے چلے اللہ ان سے راضی ہو گیا اور وہ اللہ سے راضی ہو گئے۔ اُس نے ان کے لئے ایسی جنتیں تیار کی ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں اور وہ ان میں ہمیشہ رہتے چلے جائیں گے یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔

برخلاف اس کے اللہ تعالیٰ ان اعراب کا ذکر کرتے ہوئے جو لَمَّا یَدۡخُلِ الۡاِیۡمَانُ فِیۡ قُلُوۡبِکُمۡ کے مصداق تھے فرماتا ہے:-

وَمِنَ الۡاَعۡرَابِ مَنۡ يَّتَّخِذُ مَا يُنۡفِقُ مَغۡرَمًا وَّيَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَآئِرَ ؕ عَلَيۡهِمۡ دَآئِرَةُ السَّوۡءِ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيۡعٌ

(باقی ...)

اب فصلِ بہاراں دور نہیں یہ چرچا ہے گلزاروں میں

کچھ لوگ ہیں ایسے بھی ہمدم، اسلام کے دعویداروں میں
ایمان کی دولت بیچتے ہیں جو گلیوں اور بازاروں میں
ہنگامۂ طوفاں ہے برپا ہستی کے مچلتے دھاروں میں
اِک جہدِ مسلسل جاری ہے منجدھاروں اور پتواروں میں
ہے بادِ مخالف تند مگر تزئینِ چمن بھی جاری ہے
اب فصلِ بہاراں دور نہیں یہ چرچا ہے گلزاروں میں
چھٹنے کو ہیں بادل ظلمت کے اور پو پھٹنے ہی والی ہے
سرگوشیاں ہوتی ہیں باہم آکاش پہ چاند ستاروں میں
جو دِیں کو مقدم رکھتا ہے ہر حال میں فانی دنیا پر
ہوتا ہے شمار اُس بندے کا اِسلام کے خدمتگاروں میں
اُس مردِ خدا کے کیا کہنے جو دینِ محمدؐ کی خاطر
ٹکرا جائے طوفانوں سے اور کود پڑے انگاروں میں
پیغامِ خدا جو پہنچائے ہر بھولے بھٹکے اِنساں کو
گاؤں قصبوں شہروں میدانوں صحراؤں کہساروں میں
وہ قول کا پکا ہوتا ہے ہر عہد نبھاتا ہے اپنا
سر حق کے لئے کٹوا کر بھی جی اُٹھتا ہے سرداروں میں
اندازِ تکلم سے اُس کے کھِلتے ہیں پھول فضاؤں میں
پہچان ہے یہ بھی اِک اُسکی ہوتا ہے وہ ایک ہزاروں میں
بن فضلِ خدا اے دوست تری بخشش کا کوئی امکاں ہی نہیں
سب لوگ کریں شامل تجھ کو گو ربِّ جہاں کے پیاروں میں
دُنیا کے عیش و عشرت پر مت بھینٹ چڑھا ایماں کی کبھی
اُٹھے گا وگرنہ حشر میں تو بے دینوں بداطواروں میں
سر جائے تو جائے مگر ایماں نہ جانے پائے کبھی
رہنا ہے جو دونوں عالم میں شامل تجھے نیکوکاروں میں
معلوم نہیں ہے تجھ کو اگر مخلوقِ خدا کس حال میں ہے
چُپکے سے کبھی جا بیٹھا کر دُکھ درد اور غم کے ماروں میں
اے اُمتِ احمدؐ! آؤ رہیں سب کلمہ گو مل جل کے بہم
گلشن کے حسیں پھولوں کی طرح رہتے ہیں جو پیار سے خاروں میں
مر مر کے رہائی پائی ہے صدیقؔ فریبِ دُنیا سے
اب تو ہی بتا کس منہ سے میں جا بیٹھوں دُنیاداروں میں

(محمد صدیق امرتسری سابق مبلغ انگلستان و مغربی افریقہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعتِ احمدیہ گیمبیا (مغربی افریقہ) کا پانچواں جلسہ سالانہ

نائب صدرِ مملکت، وزراء، ممبرانِ پارلیمنٹ، معزز شہریوں اور سینیگال کے پندرہ ۱۵ رکنی وفد کی شرکت ٭ ٭ ٭ ٭ ٭ ٭ ٭ آٹھ افراد کا قبولِ حق

(مرتبہ مکرم رفیق احمد صاحب جاوید مبلغ گیمبیا)

جماعتِ احمدیہ گیمبیا کا پانچواں سالانہ جلسہ اپنی سابقہ روایات کے مطابق نصرت ہائی سکول بانجل کے وسیع و عریض احاطہ میں منعقد ہوا۔ جلسہ سالانہ کا پروگرام چھپوا کر تقسیم کیا گیا۔ ریڈیو گیمبیا پر بھی جلسہ کے انعقاد کا اعلان نشر ہوتا رہا۔ جلسہ میں شامل ہونے والے دوست ملک کے مختلف مقامات سے ایک دن قبل ہی بانجل پہنچنا شروع ہو گئے۔ جلسہ کے روز نمازِ جمعہ سے قبل جماعتِ احمدیہ سینیگال کا پندرہ رکنی وفد ایک لوکل مبلغ کی قیادت میں جلسہ میں شرکت کے لئے پہنچ گیا تھا۔ مہمانوں کی رہائش اور طعام کا انتظام بھی عمدہ رہا۔ مہمانوں کا تینوں وقت کا کھانا ہماری احمدی مستورات خود تیار کرتی رہیں۔ اللہ تعالیٰ کے کرم سے امسال سامعین کی تعداد بھی بہت خوشکن رہی۔ لاؤڈ سپیکر اور روشنی کا انتظام بھی تھا۔

اِفتتاحی اجلاس

جلسہ کا افتتاحی اجلاس نمازِ جمعہ کے بعد ٹھیک ساڑھے تین بجے نائب صدرِ مملکت جناب حسن موسیٰ کمارا صاحب کی صدارت میں شروع ہوا۔ اجلاس کے شروع ہونے سے قبل سارا پنڈال سامعین سے پُر ہو چکا تھا۔ سامعین میں وزراءِ مملکت، ممبرانِ پارلیمنٹ، معزز شہری اور غیر از جماعت دوستوں کی کثیر تعداد شامل تھی۔ اجلاس کا آغاز تلاوتِ قرآنِ مجید سے ہوا جو مکرم ایل ۔ ایس ۔ جوارا (L. S. JAWARA) صاحب نے کی۔ آپ نے سورہ جمعہ کی تلاوت کے بعد اس کا انگریزی ترجمہ بھی سنایا جس کا ساتھ ساتھ لوکل زبانوں (مینڈنکا اور وولف) میں بھی ترجمہ ہوتا رہا۔

تلاوتِ قرآن کریم کے بعد مکرم داؤد احمد صاحب حنیف امیر و مشنری انچارج گیمبیا نے اپنے افتتاحی خطاب میں جناب صدر، وزراء، ممبرانِ پارلیمنٹ اور معزز شہریوں کی تشریف آوری کو خوش آمدید کہتے ہوئے ان کا شکریہ ادا کیا اور سامعین کو اس جلسہ کے انعقاد کے اغراض و مقاصد سے آگاہ کیا۔ آپ نے اپنے افتتاحی خطاب میں وحی و الہام کے متعلق اسلامی نقطۂ نگاہ بیان کرتے ہوئے بتایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ساتھ خدا تعالیٰ نے کثرت سے کلام کر کے آپ کو اور آپ کی جماعت کو دیگر مذاہب اور فرقوں سے امتیاز بخشا ہے اور خدا تعالیٰ کا حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے کثرت سے ہمکلام ہونا اسلام کے سچے دین اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زندہ نبی ہونے کی دلیل ہے۔ آپ نے وحی و الہام کی تعریف قرآنِ مجید کی روشنی میں بیان کی اور وحی و الہام کے بارے میں غلط عقائد کا رَدّ بیان کیا۔ وحی و الہام کی کیفیت اور صورت اور اقسام کو واضح کرتے ہوئے بتایا کہ قرآن مجید کی رُو سے وحی و الہام کا دروازہ تا قیامت کُھلا ہے اور خدا تعالیٰ کا اپنے بندوں سے کلام کرنا اُس کی ہستی کا ایک اہم ثبوت ہے، اور وحی و الہام کا صرف اسلام کے اندر ہی پایا جانا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی فیض رسانی اور اسلام کی سچائی کا ثبوت ہے۔ مسلمان اولیاءِ کرام، حضرت مسیح موعود علیہ السلام، خلفاءِ عظام اور ہزاروں احمدیوں کے ساتھ خدا تعالیٰ کا کلام کرنا اس ثبوت کو اور بھی تقویت بخشتا ہے۔ اس کے بعد آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی بابت پہلی عالمگیر جنگ اور زارِ روس کی حالتِ زار کو مثال کے طور پر پیش کیا اور بتایا کہ یہ سب کچھ الہامِ الٰہی کے مطابق بمعرف سولہ سال کے اندر ہی پورا ہو گیا جس کا گواہ ایک عالَم ہے۔

مکرم امیر صاحب کے افتتاحی خطاب کے بعد مکرم ایل ۔ ایس ۔ جوارا صاحب (L. S. JAWARA) جنرل سیکرٹری جماعتِ احمدیہ گیمبیا نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور جناب وکیل التبشیر صاحب تحریکِ جدید کے پیغامات پڑھ کر احباب کو سُنائے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے انگریزی پیغام کا ترجمہ درج ذیل ہے:-

"عزیز بھائیوں اور بہنو!
السّلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ
مجھے یہ جان کر بہت خوشی ہوئی ہے کہ آپ ۱۳، ۱۴، ۱۵ اپریل کو اپنا پانچواں سالانہ جلسہ منعقد کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس جلسہ کو بابرکت اور کامیاب کرے۔ اِس موقع پر میں اِس بات کی طرف آپ کو توجہ دلاتا ہوں کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کا مقصدِ حقیقی اسلام کا احیاءِ نَو ہے۔ اسلام کا دیگر ادیان پر غلبہ مقدر ہو چکا ہے۔ اس میں کسی شک و شبہ کی گنجائش نہیں اور نہ ہی اسے کوئی روک سکتا ہے دُنیا میں مشرق و مغرب میں ہر جگہ اس کے آثار ظاہر ہو رہے ہیں۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعتِ احمدیہ کی اگلی صدی اسلام کے غلبہ کی صدی ہو گی۔ تمام قومیں اور ہر رنگ و نسل کے لوگ کثرت سے اِس جماعت میں داخل ہوں گے۔ پیشتر اس کے ہماری قربانیاں اور کوششیں جہاں تک انسانی طاقت میں ہے اپنی انتہا تک پہنچ جانی چاہئیں۔ سب سے پہلے ہر احمدی مرد اور عورت کو

۱۔ قرآن کریم ناظرہ اور اس کا ترجمہ آنا چاہیئے۔

۲۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کا مطالعہ اپنی عمر اور تعلیم کے مطابق کرنا چاہیئے۔

لہٰذا اس مقصد کے لئے باقاعدہ کلاسیں لگیں یا دوسرے ایسے طریق اختیار کریں جن سے یہ مقصد پورا ہو سکے۔ ہم اسلام کی خوبیاں دوسروں پر واضح نہیں کر سکتے جب تک کہ ہم خود اُن سے آگاہ نہ ہوں۔ یہ نہایت اہم معاملہ ہے جس کی طرف فوری توجہ کی ضرورت ہے۔ دوسرے ہمیں اپنے معاملات اس طور پر انجام دینے چاہئیں کہ ہمارے اعمال اور کاموں سے اسلام کی حقیقی تصویر ظاہر ہو۔ آج دُنیا ایسے معاشرے کو دیکھنے کی متمنی ہے جہاں اسلام کے اصول پر عمل ہو رہا ہو۔ ایسی مثال پیش کرنا ہماری ذمہ داری ہے۔ ہر احمدی کو نظام کا پابند اور انسانی ہمدردی اور معاملات میں صاف روی کا مجسمہ ہونا چاہیئے اُسے اپنے ذرائع کے مطابق کمزور و ناتواں کا ہمدرد و مددگار ہونا چاہیئے۔ اُسے مسلسل اختلافات کو دُور کرنے، امن کے قیام اور معاشرے کے مختلف طبقات میں یکانگت کے لئے کوشاں رہنا چاہیئے۔ خدا ہمیں اُس معیار پر جو قرآن مجید نے مومنوں کے لئے مقرر کیا ہے پورا اُترنے کی قوت و طاقت اور جذبہ عطا فرمائے۔ آمین
خلیفۃ المسیح"

مکرم وکیل التبشیر صاحب کے انگریزی

پیغام کا ترجمہ درج ذیل ہے:۔

"پیارے بھائیو اور بہنو!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ'

مجھے مکرم مولوی داؤد احمد صاحب حنیف مشنری انچارج گیمبیا کے خط سے یہ معلوم کرکے از حد خوشی ہوئی ہے کہ آپ اپنا جلسہ سالانہ ۱۳، ۱۴، ۱۵ر اپریل کو منعقد کر رہے ہیں۔ خدا تعالیٰ اسے مبارک کرے اور اسلام کو آپ کے ملک میں جلد غلبہ عطا فرمائے۔

مکرم مولوی صاحب نے اس موقع پر پیغام بھجوانے کی درخواست کی ہے۔ مَیں آپ کو اس طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں کہ ہمارا جلسہ سالانہ معیّن مقاصد کے لئے ہوتا ہے۔ حضرت مسیح موعودؑ علیہ السلام جنہوں نے خود اس جلسہ کی بنیاد رکھی اور آپؑ کی موجودگی میں ۱۸۹۱ء میں پہلی مرتبہ قادیان میں منعقد ہوا، آپؑ نے خود اس جلسہ کے اغراض و مقاصد بیان فرمائے۔ اُس موقع پر آپؑ نے فرمایا کہ اس جلسہ کا مقصد اہلِ ایمان کو اکٹھا کرنا اور اُن کے لئے ایسا موقع پیدا کرنا ہے جہاں وہ اسلام پر خطابات اور تقاریر سُن سکیں اور ان سے فائدہ اُٹھا سکیں اور جہاں وہ اپنے ازدیادِ ایمان اور روحانی ترقی کے لئے خدا تعالیٰ سے دعائیں کر سکیں۔ جلسہ کا مقصد احباب کا آپس میں تعارف اور باہمی اخوّت اور محبت پیدا کرنا بھی تھا اسی لئے ان ایّام میں آپ پوری توجہ تقاریر اور خطابات کو سُننے سمجھنے اور یاد رکھنے پر مرکوز رکھیں۔ ان ایّام میں آپ کو خدا تعالیٰ کی رحمت کو عاجزانہ دعاؤں اور تضرعات کے ذریعہ جذب کرنا چاہیئے اور اپنی زندگیوں کو شریعتِ اسلام کے سانچے میں ڈھالنے کا عزم کرنا چاہیئے۔

خدا تعالیٰ نے ہمیں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا روحانی فرزند حضرت مسیح موعود و مہدی [illegible] علیہ السلام عطا [illegible] حقیقی بھائیوں کی طرح آپس میں رہنا چاہیئے جیسا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرامؓ نے اخوّت کا حقیقی نمونہ دکھایا۔ اگرچہ وہ اس سے قبل ایک دوسرے کے سخت دشمن تھے ہمیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تعلیم جو آپؑ کی کتاب کشتی نوح میں ان الفاظ میں درج ہے پر سختی سے عمل کرنا چاہیئے:۔

"خدا تعالیٰ اور اس کے رسول کی تعلیمات کو مضبوطی سے تھامو۔ اپنے ایمان کو مضبوط کرو اور سیسہ پگھلائی ہوئی دیوار کی طرح متحد رہو۔" اپنے جلسہ سے خاطر خواہ فائدہ اُٹھاؤ اور خدا تعالیٰ سے دعائیں مانگو کہ وہ اسلام کے غلبہ کا دن جلد لائے۔ مَیں خدا تعالیٰ سے عاجزانہ دعائیں کرتا ہوں کہ وہ اس جلسہ کے مقررین اور سامعین کو اپنی رضا اور فضلوں کا وارث کرے۔ آمین۔"

مرزا مبارک احمد"

پیغامات کے بعد مکرم محمد محمود اقبال صاحب ٹیچر نصرت ہائی سکول نے "آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نظر میں" کے عنوان پر ایک نہایت مؤثر تقریر کی۔

اس کے بعد ہمارے مقامی مبلغ مکرم الحاج ابراہیم جگنی صاحب نے "ظہورِ مہدی کی علامات" کے موضوع پر مینڈنکا زبان میں تقریر کی۔ آپ نے قرآن مجید کی سورہ تکویر میں بیان کردہ علامات کا ذکر کرکے بتایا کہ آخری زمانہ کی یہی علامات ہیں اور آخری وقت میں مسیح موعودؑ کی آمد کا وقت ہے۔ قرآن مجید کی بیان کردہ علامات پوری ہو چکیں اور خدا کا مسیح بھی آچکا ہے۔

آخر میں افتتاحی اجلاس کی صدارتی تقریر جناب حسن موسیٰ کمارا صاحب نائب صدرِ مملکت کی تھی۔ آپ نے حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا:۔

"مجھے یقین ہے کہ آپ سب نے اس سہ پہر ہونیوالی تقاریر کو بغور سُنا ہے اور آپ کو اس سے تازگی حاصل ہوئی ہے۔ مجھے اس اجلاس میں شامل ہوکر بہت راحت اور خوشی ہوئی ہے قبل اس کے کہ آپ کا یہ اجلاس برخواست ہو مَیں آپ کو اس امر کی طرف توجّہ دلانا چاہتا ہوں کہ اگرچہ جماعتِ احمدیہ کو اس ملک میں قائم ہوئے طویل عرصہ نہیں گزرا پھر بھی اس جماعت نے رُوحانی، طبّی اور تعلیمی میدان میں بیش بہا خدمات سرانجام دی ہیں کیونکہ اس جماعت کو علم ہے کہ ایک صحتمند جسم میں صحتمند دماغ ترقی پا سکتا ہے اس لئے مَیں اس موقع سے فائدہ اُٹھاتے ہوئے جماعت کو مبارکباد دیتا ہوں اور ان کی ان خدمات پر دعاگو ہوں کہ خدا تعالیٰ اس اجتماع کو کامیاب کرے۔ مجھے امید ہے کہ آپ اس موقع کو اپنی روحانی ترقی کے لئے استعمال کریں گے اور جہاں آپ اپنے لئے دعائیں کریں گے وہاں آپ اپنے ملک کو بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔"

آپ کے اس صدارتی خطاب پر جلسہ کا افتتاحی اجلاس ختم ہوا۔

(باقی)

وقفِ جدید کی رُوح

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"وقفِ جدید کی رُوح یہ ہے کہ وقف کی رُوح کے ساتھ بنی نوع انسان کی خدمت میں وسعت پیدا کی جائے۔"

بنی نوع انسان کی اس سے بہتر اور کیا خدمت ہو سکتی ہے کہ انہیں اسلام کی صحیح تعلیم سے رُوشناس کیا جائے اور ان کے دلوں کو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے روحانی نور سے روشن کیا جائے۔

آپ بھی وقفِ جدید میں اپنی حیثیت کے مطابق پُورے جوش اور جذبہ کے ساتھ حصّہ لے کر بنی نوع انسان کی حقیقی خدمت کرنے والے خوش قسمت لوگوں میں شمولیت فرمائیں۔

خدا تعالیٰ آپ کو توفیق بخشے۔ آمین

(ناظم مال وقفِ جدید ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شکریۂ احباب

میرے دادا جان محترم غلام حسین صاحب کھوکھر کی وفات پر احباب نے کثرت سے تعزیت کے خطوط لکھے ہیں۔ ہم ان سب کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ دادا جان مرحوم کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے۔

(برکات احمد کھوکھر پروپرائٹر نور اینڈ سنز میانا ہسپتال ڈسکہ)

دُعائے مغفرت

بیٹ چین والہ نزد بستی رندان تحصیل و ضلع ڈیرہ غازی خاں کے دو احمدی نوجوان مورخہ ۱۱، ۱۲ر مئی کو یکے بعد دیگرے وفات پا گئے ہیں۔ انّا للہ وانّا الیہ راجعون۔ ان میں سے ایک مکرم عبدالقادر صاحب موصی سابق معلّم وقفِ جدید اور دوسرے ان کے برادرِ نسبتی یقین محمد خان صاحب ابن مکرم واحد بخش خان صاحب تھے۔ دونوں نے اپنے پیچھے سوگوار بیویوں کے علاوہ چھوٹی چھوٹی بچیاں اور بوڑھے والدین چھوڑے ہیں۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو اپنی مغفرت کی چادر میں ڈھانپ لے اور پسماندگان کو صبرِ جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔

خاکسار عبدالواحد خان احمدی معلّم اصلاح وارشاد
ڈیرہ غازی خان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جزائر فجی کے ایک نہایت مخلص دوست کا ذکر خیر

(مکرم مولوی سجاد احمد صاحب خالد مبلغ جزائر فجی)

باوجود اس کے کہ جزائر فجی مرکز ربوہ پاکستان سے دس ہزار میل کے فاصلہ پر واقع ہیں لیکن اللہ تعالیٰ نے یہاں مخلصین کی عظیم جماعتیں قائم کی ہوئی ہیں۔ انہیں مخلصین میں سے جزائر وانا والیوو (VANAVALEVU) کی جماعت VALOCA کے نہایت مخلص، احمدیت کے فدائی، بزرگ دوست سابق طالب علم جامعہ احمدیہ محمد شمیم کے والد محترم حاجی مولوی رحیم بخش صاحب دو ماہ بیمار رہنے کے بعد ۲۶ فروری ۱۹۷۹ء کو اپنے مولا حقیقی سے جا ملے۔ (انا للہ و انا الیہ راجعون)

محترم حاجی رحیم بخش صاحب ۱۹۲۲ء میں پیدا ہوئے اور شروع سے ہی نیک فطرت اسم بامسمّٰی بہت زیادہ رحم کا جذبہ رکھنے والے اور نماز و روزہ کے پابند تھے۔ حاجی رحیم بخش صاحب احمدیت سے قبل ہی غیر احمدی احباب میں کافی اثر و رسوخ رکھتے تھے۔ یہی وجہ ہے کہ جب جزائر فجی کے سب سے پہلے کامیاب مبلغ مکرم مولانا شیخ عبد الواحد صاحب فجی تشریف لائے اور احمدیت کی تبلیغ شروع کی، تو مکرم حاجی رحیم بخش صاحب نے بہت دلچسپی کا اظہار کیا اور کتب کے مطالعہ کے ساتھ ساتھ مولانا صاحب کو اپنے گھر دعوت دی۔ جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے جس کی فطرت نیک ہے آئے گا وہ انجام کار کے مطابق حاجی صاحب کو اللہ تعالیٰ نے توفیق عطا کی کہ مکرم شیخ صاحب کے ذریعہ بیعت کر کے ۱۹۶۳ء میں جماعت میں شامل ہوں۔

احمدیت قبول کرنے کے بعد اللہ تعالیٰ نے حاجی صاحب کو توفیق عطا کی کہ وہ بڑھ چڑھ کر قربانیوں میں حصہ لیتے رہے۔ سب سے پہلے انہوں نے اپنی ملکیت زمین میں سے ۱½ ایکڑ زمین مسجد کے لئے دی جس پر آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایک عظیم الشان مسجد قائم ہے۔ جس میں حاجی صاحب کی قربانیوں کا بہت زیادہ دخل ہے۔ VALOCA کی مسجد نہایت اونچی جگہ پر واقع ہے جہاں سے سارے VALOCA گاؤں کو دیکھا جا سکتا ہے اور سارے گاؤں کے لوگ مسجد کو بآسانی دیکھ سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ مکرم حاجی صاحب نے جزائر فجی میں جس جگہ بھی مسجد بنی اس کے لئے -/۵۰۰ ڈالر جو کہ پاکستانی کرنسی کے لحاظ سے ۵ ہزار روپیہ بنتا ہے دیا۔ سووا (SUVA) مسجد کے لئے -/۷۰۰ ڈالر (-/۷۰۰۰ روپیہ پاکستانی) دیا۔ ابھی حال ہی میں مکرم امیر و مبلغ انچارج مولانا دین محمد صاحب شاہد اور خاکسار کے وقت میں جماعت احمدیہ ناصر وانگا برانچ کو اللہ تعالیٰ نے یہ توفیق عطا کی ہے کہ ناصر وانگا کے مقام پر مسجد بنائے اس میں سب سے پہلے حاجی صاحب نے -/۵۰۰ فجین ڈالرز دیئے۔ مسجد مکمل ہونے پر خاکسار جب امیر صاحب کے ساتھ افتتاح کے لئے ناصر وانگا گیا تو جماعت کے دوستوں نے بتایا کہ مسجد پر -/۹۰۰ فجین ڈالرز قرضہ ہے مکرم امیر صاحب نے اسی وقت جماعت کے دوستوں کو تحریک کی کہ قرض ادا ہونا چاہیئے جزائر وانا والیوو کی جماعتوں کے دوستوں نے جو افتتاح کی وجہ سے تشریف لائے ہوئے تھے قربانی کا مظاہرہ کیا اور -/۵۰۰۰ روپیہ یعنی -/۵۰۰ ڈالر ادا کر دیئے۔ مکرم حاجی صاحب اور آپ کے بڑے بیٹے مکرم محمد حنیف صاحب نے فرمایا باقی رقم ہم ادا کرتے ہیں۔ اس طرح حاجی صاحب نے اس موقع پر بھی عظیم قربانی کا مظاہرہ کیا اور خدا تعالیٰ کے دیئے ہوئے مال سے خدا کے گھر کا قرض ادا ہوگیا۔ (فجزاھم اللہ احسن الجزاء)

نماز۔ روزہ کی پابندی کے علاوہ حاجی صاحب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مشن کی تکمیل کے لئے کوشاں رہتے اور اکثر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا منظوم کلام دہرایا کرتے تھے۔ اسی طرح مرکز سلسلہ سے گہری محبت تھی یہی وجہ ہے کہ ۱۹۶۸ء کے جلسہ سالانہ میں اللہ نے ان کو شامل ہونے کی توفیق عطا کی اور قدرت ثانیہ کے تیسرے مظہر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دیدار اور معانقہ کا شرف حاصل ہوا۔ اس موقع پر آپ کی ایک خواب کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے گلے مل رہا ہوں پوری ہوگئی۔

خاکسار کو فجی آنے کے بعد کافی عرصہ حاجی صاحب کے ساتھ گذارنے کا موقع ملا ویسے حاجی صاحب ہر مشنری کے ساتھ تعاون کرنے والے اور اطاعت کرنے والے تھے ۱۹۷۸ء میں جب خاکسار کو پہلی دفعہ جزیرہ TAVEUNI کا دورہ کرنے کا موقع ملا تو حاجی صاحب نے باوجود کمزوری صحت کے خوشی سے ساتھ جانے کا اظہار کیا۔ خاکسار کے لئے ان کی یہ خواہش بہت ازدیاد ایمان کا موجب بنی۔ خاکسار نے سفر کے دوران حاجی صاحب کو بہت دعاگو اور متوکل علی اللہ پایا۔ یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں "انٹرنیشنل ڈیٹ لائن" جو کہ زمین کا کنارہ ہے پر خاکسار کے ساتھ ان کو فجی کے پرائم منسٹر ہز ایکسی لینسی RATU SEKAMESESEMARA سے ملاقات کرنے اور احمدیت کا پیغام پہنچانے کا موقع عطا فرمایا۔ یہ بات حاجی صاحب کے ایمان کو بڑھانے کا موجب بنی۔ TAVEUNI کا دورہ مکمل کرنے کے بعد خاکسار اور حاجی صاحب پہلی دفعہ SAYU SAYU گئے SAYU SAYU (یہاں ابھی تک کوئی احمدی نہیں ہے)۔ گھومنے پر خاکسار نے حاجی صاحب سے اس خواہش کا اظہار کیا کہ ابھی جماعت تو یہاں زمین نہیں خرید سکتی۔ آپ کو اللہ تعالیٰ نے توفیق عطا کی ہے آپ اپنے لئے یہاں زمین خرید لیں احمدی دوستوں کے یہاں آنے جانے کی جگہ بن جائے گی اور اللہ تعالیٰ اسی کی برکت سے یہاں احمدیت پھیلا دے گا۔ الحمد للہ کہ حاجی صاحب نے اپنی وفات سے چند ماہ قبل دین کی خاطر یہ قربانی کر دی اور ایک بلاک زمین خرید کر اپنے بیٹے محمد شمیم سابق طالب علم جامعہ احمدیہ کے نام کر دیا ہے۔

ایک موقع پر انہوں نے خود خاکسار کو فرمایا کہ احمدیت کے بعد اللہ تعالیٰ نے مجھے بہت برکت دی ہے۔ شروع میں حاجی صاحب کندھے پر کپڑا اٹھا کر بیچا کرتے تھے۔ لیکن احمدیت کے بعد اللہ تعالیٰ نے آپ کو اتنی برکت دی کہ اس وقت چار بڑے بڑے جنرل سٹور ان کے چار نہایت مخلص اور دیندار بیٹے چلا رہے ہیں۔

مکرم حاجی صاحب نے اپنے بیٹے محمد شمیم صاحب کی زندگی اسلام کے لئے وقف کی ہوئی تھی اور مکرم محمد شمیم صاحب ۱۹۶۹ء سے لے کر ۱۹۷۳ء تک پاکستان جامعہ احمدیہ ربوہ میں تعلیم حاصل کرتے رہے لیکن جب اپنے والدین سے ملنے کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ان کو فجی بھیجا تو اپنی والدہ کی شدید بیماری کی وجہ سے دوبارہ پاکستان نہ جا سکے جس کا مکرم حاجی صاحب کو بہت افسوس تھا۔ حاجی صاحب کی نیکی کا اثر تھا کہ آپ کے جنازہ میں بہت زیادہ تعداد میں مسلم، عیسائی اور ہندو دوست شامل ہوئے

مکرم حاجی صاحب نے اپنے بعد نہایت مخلص، دیندار اور قربانی کرنے والے پانچ لڑکے اور پانچ لڑکیاں بطور یادگار چھوڑے ہیں۔ اسی طرح ۳۰ نواسے نواسیاں، پوتے پوتیاں۔ اس طرح جماعت نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا الہام "کہ میں تیرے ملنے والوں کے اموال اور نفوس میں برکت ڈالوں گا" اپنی آنکھوں سے پورا ہوتے دیکھ لیا۔

حاجی صاحب کے سب سے بڑے بیٹے مکرم محمد حنیف صاحب احمدیت کے نہایت فدائی قربانی کرنے والے نوجوان ہیں۔ ان کی قربانی کی ایک مثال کافی ہے کہ جب مکرم حاجی صاحب وفات پا گئے تو انہوں نے اس بات کا اظہار کیا کہ ایک مبلغ کے سفر اخراجات لمباسہ سے نانڈی تک جو کہ -/۸۰ ڈالر (پاکستانی روپیہ -/۹۰۰) تھے وہ ادا کریں گے تاکہ جماعت پر زیادہ بوجھ نہ پڑے جو کہ بعد میں انہوں نے ادا کر دیا ہے اس کے بعد ان کے چھوٹے بیٹے مکرم محمد شمیم صاحب نے حاجی صاحب کا وعدہ صد سالہ جوبلی فنڈ سارے کا سارا اکٹھا ادا کر دیا ہے۔ (فجزاھم اللہ احسن الجزاء)

احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ حاجی صاحب کے درجات کو بلند کرے۔ ان کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ ان کی قربانیوں کو قبول فرمائے اور ان کے بچوں کو ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

درخواست ہائے دعا

۱۔ مکرم چوہدری ناظر علی خان صاحب صدر جماعت احمدیہ کھیم سنگھ والا ضلع فیصل آباد کچھ عرصہ سے مسلسل بیمار رہنے کے باعث بہت کمزور ہو گئے ہیں۔ صاحب موصوف تحریک جدید کے باقاعدہ مجاہد ہیں اور ان کے ایک صاحبزادے مکرم مولوی خلیل احمد صاحب سیرالیون میں تبلیغ کا فریضہ ادا کر رہے ہیں۔ قارئین سے ان کی کامل صحت اور درازی عمر کے لئے درخواست دعا ہے۔ (وکیل المال اوّل تحریک جدید)

۲۔ خاکسار کے ماموں محترم محمد احمد صاحب بھٹی مقیم لندن عرصہ دراز سے بیمار چلے آرہے ہیں اور ان دنوں طبیعت زیادہ خراب ہے جس کی وجہ سے پریشانی ہے۔ احباب جماعت سے صحت یابی کے لئے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔ (شمس الدین۔ ہیڈ لیکس۔ لندن)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

امراءِ اضلاع۔ صدران۔ مربیان و معلّمین سلسلہ توجہ فرمائیں

امسال جامعہ احمدیہ میں واقفینِ زندگی طلباء کے داخلہ کا انٹرویو انشاء اللہ موسم گرما کی تعطیلات کے بعد ماہ ستمبر میں ہوگا۔ داخلہ کے لئے انٹرویو کی معین تاریخ کا اعلان جلد کر دیا جائے گا۔ جامعہ احمدیہ میں طلباء کی تعداد بڑھانے کے لئے مجلس مشاورت ۱۹۷۱ء میں یہ فیصلہ ہوا تھا کہ:۔

"ہر ضلع کی جماعت ۲۵۰ چندہ دہندگان پر کم از کم ایک میٹرک پاس طالبعلم جامعہ احمدیہ میں برائے تعلیم بھجوائے"

میٹرک کا امتحان ختم ہو چکا ہے۔ آپ کی خدمت میں درخواست کی جاتی ہے کہ براہِ مہربانی مجلس مشاورت کے فیصلہ کے مطابق آپ اپنے حلقہ کے نوجوانوں کو وقف زندگی اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کی تحریک فرماویں اور اپنے ضلع سے زیادہ سے زیادہ میٹرک پاس طلبہ کو جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے بھجوانے کی کوشش فرماویں تاکہ ان کا انٹرویو لے کر جن کو مناسب سمجھا جائے اعلیٰ دینی تعلیم کے حصول کے لئے جامعہ احمدیہ میں داخل کروایا جائے۔ جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے کم از کم میٹرک سیکنڈ ڈویژن میں پاس ہونا ضروری ہے۔ ایف۔ اے و بی۔ اے و ایم۔ اے پاس نوجوان بھی داخل کئے جاتے ہیں۔

امید ہے آپ اس بارہ میں جو کوشش فرمائیں گے اس سے وکالت دیوان تحریک جدید کو مطلع فرمائیں گے تاکہ انٹرویو سے پہلے ان کے وقف اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کی کارروائی مکمل کی جا سکے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی زیادہ سے زیادہ توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید۔ ربوہ)

دعائے مغفرت

میری والدہ محترمہ مورخہ ۲۶/۵/۷۹ کو بوقت پونے تین بجے دوپہر وفات پا گئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ مرحومہ کی نماز جنازہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت و ذرہ نوازی مورخہ ۲۷/۵/۷۹ بعد نماز عصر مسجد مبارک ربوہ میں پڑھائی اور جملہ لواحقین سے تعزیت فرمائی اور سب کو شرفِ مصافحہ سے نوازا۔ مرحومہ موصیہ تھیں اس لئے مقبرہ بہشتی میں دفن ہوئیں۔ تیاری قبر کے بعد محترم ملک سیف الرحمٰن صاحب فاضل مفتی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے دعا کروائی۔ مرحومہ نے خلافت ثانیہ کے ابتدائی سالوں میں بیعت کی تھی اور ۱۹۲۵ء میں وصیت کے بابرکت نظام میں شامل ہوئیں اور محترم والد صاحب مرحوم کی وفات کے بعد جو کہ ۱۹۴۱ء میں ہوئی تھی مختلف عوارض پیرانہ سالی اور ضعف اور بینائی ختم ہو جانے کی وجہ سے نہایت صبر و شکر سے وقت گزارا اور ہر وقت ہمارے لئے دعائیں کرتی رہیں۔ نہایت نیک و متقیہ اور تہجد گزار خاتون تھیں۔ آپ کی عمر اسّی سال کے قریب تھی۔ آپ کی اولاد میں دو لڑکے اور تین لڑکیاں ہیں جو کہ سب اپنے اپنے گھروں میں آباد اور صاحب اولاد ہیں۔ آپ کے پوتے اور پوتیوں اور نواسے اور نواسیوں اور پڑپوتوں اور پڑپوتیوں کی تعداد ماشاء اللہ تیس ہے۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے اور ان کے درجات بلند فرمائے اور ان کی جو دعائیں ہمارے حق میں ہیں ان کو قبول فرمائے اور ان کی سب نیک خواہشات و ارادے پورے فرمائے اور ہمارا سب کا حافظ و ناصر رہے۔ اللّٰھم ادخلھا فی جنۃ النعیم۔

(بشیر احمد سیالکوٹی۔ دار الصدر جنوبی ربوہ)

عشرہ وصولی چندہ وقفِ جدید اطفال و ناصرات

یکم جون تا ۱۰ جون ۱۹۷۹ء

تمام قائدین و ناظمین اطفال اور سیکرٹریان ناصرات سے درخواست ہے کہ عشرہ وصولی وقف جدید منائیں۔ ۱۰۰ فی صد چندہ کی وصولی کی کوشش فرماویں۔ تمام بچوں اور بچیوں کو خواہ سات سال سے کم عمر کے ہوں اس مبارک تحریک میں شامل فرماویں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔

سیکرٹری وقف جدید
اطفال الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ۔

انصار اللہ اور خدمتِ دین

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا:۔

"ضروری نہیں کہ چالیس سال سے زیادہ عمر کا آدمی ضرور ادھیڑ یا بوڑھا ہو۔ ہو سکتا ہے کہ ایک شخص بظاہر بوڑھا یا ادھیڑ عمر کا نظر آئے لیکن اس کا دل خدا تعالیٰ کے سلسلہ کی خدمت کے لئے جوانوں سے بھی زیادہ جوان ہو"

اس ارشاد کے پیش نظر انصار بھائیوں کو تحریک جدید کے مالی جہاد کے لئے بھی کوشش کرنے کی خاطر اپنا قیمتی وقت دینا لازمی ہے۔ ہر مجلس یہ تصدیق جلد از جلد مرکز میں بھجوائے کہ سو فی صد انصار تحریک جدید کے مالی جہاد میں شامل ہیں۔

(قائد تحریک جدید مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

مقابلہ مضمون نویسی برائے اطفال و ناصرات

امسال اطفال و ناصرات کے لئے مقابلہ مضمون نویسی کا عنوان "سیرت حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ" ہے۔

اوّل، دوم اور سوم آنے والوں کو دو سو، ڈیڑھ سو اور ایک سو روپے نقد انعام دئیے جائیں گے۔ یہ مضمون کم از کم پانچ صفحات پر مشتمل اور ۳۱ر جولائی ۱۹۷۹ء تک اطفال الاحمدیہ مرکزیہ میں پہنچ جانا چاہیئے۔ پتہ اور حوالے مکمل اور صاف لکھیں۔

(سیکرٹری اشاعت اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

قائدینِ مجالس اور ناظمینِ اطفال سے گزارش

سالانہ مرکزی امتحانات ۲۵ر مئی بروز جمعہ منعقد ہو چکے ہیں۔ تمام مجالس میں پرچے روانہ کر دیئے گئے ہیں۔ آپ سے گزارش ہے کہ پرچہ جات حل کروا کر جلد بھیج دیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

سیکرٹری تعلیم
مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ۔

تقررِ ناظم اعلیٰ و ناظمینِ انصار اللہ اضلاع

مجالس انصار اللہ کی اطلاع کے لئے تحریر ہے کہ:۔

محترم صدر صاحب انصار اللہ مرکزیہ نے مندرجہ ذیل اصحاب انصار اللہ کے عہدیداران ۳۱ر دسمبر / فتح ۱۳۵۸ھش / ۱۹۷۹ء تک نامزد فرمائے ہیں۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔ آمین

۱۔ ناظم اعلیٰ صوبہ سرحد	مکرم پروفیسر ناصر احمد صاحب مکان نمبر ۱۱۱۰ ٹیپو سلطان روڈ پشاور۔
۲۔ ناظم ضلع دادو۔	" شیخ مختار احمد صاحب
۳۔ ناظم ضلع سانگھڑ	" صوبیدار ملک نور محمد صاحب
۴۔ ناظم ضلع تھرپارکر	" مولوی محمد عبد اللہ صاحب
۵۔ ناظم ضلع رحیم یار خان	" بشیر احمد صاحب صرّاف

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

دستور اساسی انصار اللہ کا نیا قاعدہ ۲۰۱

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دستور اساسی کا مندرجہ ذیل نیا قاعدہ نمبر ۲۰۱ منظور فرمایا ہے۔

"پاکستان سے باہر ملک کا مشنری انچارج اس ملک میں مجلس انصار اللہ کا نائب صدر ہوگا"

(قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست عطایا دہندگان برائے مریضان فضل عمر ہسپتال

۱۱ ر مارچ ۱۹۷۹ء تا ۱۵ ر اپریل ۱۹۷۹ء

(قسط ۷)

۴۷۸۔ چوہدری ارشاد احمد ورک صاحب	سنت نگر لاہور	۱۳ —— ۷۰
۴۷۹۔ محمد یونس جاوید صاحب	〃 〃	۱۰ —— ۰۰
۴۸۰۔ جاوید احمد صاحب	اسلامیہ پارک لاہور	۱۰ —— ۰۰
۴۸۱۔ فرحت ناصر صاحبہ	〃 〃	۱۰ —— ۰۰
۴۸۲۔ شیخ طاہر احمد صاحب	〃 〃	۱۰ —— ۰۰
۴۸۳۔ ملک محی الدین صاحب	〃 〃	۱۰ —— ۰۰
۴۸۴۔ عطاء الرحمٰن صاحب	سول لائن لاہور	۱۰ —— ۰۰
۴۸۵۔ ڈاکٹر محمد شفیق صاحب	〃 〃	۱۵ —— ۰۰
۴۸۶۔ فیض محمد صادق صاحب	〃 〃	۱۰ —— ۰۰
۴۸۷۔ رضیہ سلطانہ صاحبہ زوجہ ملک سعید احمد صاحب	〃 〃	۲۵ —— ۰۰
۴۸۸۔ امۃ الحمید صاحبہ	〃 〃	۱۰ —— ۰۰
۴۸۹۔ امۃ الحفیظ سنوری صاحبہ	〃 〃	۱۱ —— ۰۰
۴۹۰۔ امۃ الباسط سنوری صاحبہ	〃 〃	۱۰ —— ۰۰
۴۹۱۔ عبد الوحید فاروق صاحب منجانب عبد المجید، عبد الغفور	〃 〃	۵۰ —— ۰۰
۴۹۲۔ صبیحہ خانم بی صاحبہ	〃 〃	۲۰ —— ۰۰
۴۹۳۔ اسامہ بی صاحبہ	〃 〃	۱۰ —— ۰۰
۴۹۴۔ ملک محمد طفیل صاحب مرحوم	〃 〃	۱۰ —— ۰۰
۴۹۵۔ حکیم عبد الرحیم صاحب	مصری شاہ لاہور	۲۵ —— ۰۰
۴۹۶۔ بیگم صاحبہ عبد الوحید سلیم صاحبہ	نیلہ گنبد لاہور	۳۰ —— ۰۰
۴۹۷۔ میاں محمد شریف صاحب	〃 〃	۱۰ —— ۰۰
۴۹۸۔ مسز حقانی صاحبہ	پرانی انارکلی لاہور	۱۰ —— ۰۰
۴۹۹۔ مسز فرزانہ تبسم صاحبہ	ماڈل ٹاؤن 〃	۱۰ —— ۰۰
۵۰۰۔ فرزانہ منصور صاحبہ	〃 〃	۵۰ —— ۰۰
۵۰۱۔ مسز ڈاکٹر اختر ہمایوں صاحب	〃 〃	۱۰۰ —— ۰۰
۵۰۲۔ والدہ صاحبہ سہیل کوثر صاحب	〃 〃	۳۰ —— ۰۰
۵۰۳۔ چوہدری ناصر احمد صاحب کاہلوں	〃 〃	۵۰ —— ۰۰
۵۰۴۔ مریم صدیقہ صاحبہ	〃 〃	۱۰۰ —— ۰۰
۵۰۵۔ بیگم نسیم حسن صاحبہ	〃 〃	۱۰۰ —— ۰۰
۵۰۶۔ والدہ صاحبہ سید ارشاد علی صاحب	〃 〃	۴۰ —— ۰۰
۵۰۷۔ ڈاکٹر غلام نبی صاحب	رحمان پورہ لاہور	۱۰ —— ۰۰
۵۰۸۔ امۃ الباسط صاحبہ اہلیہ 〃	〃 〃	۱۰ —— ۰۰
۵۰۹۔ اظہر احمد ملک صاحب	〃 〃	۲۰ —— ۰۰
۵۱۰۔ زینت ماجد صاحبہ	〃 〃	۵۰ —— ۰۰
۵۱۱۔ ملک امین احمد خاں صاحب	دارالذکر لاہور	۱۰ —— ۰۰
۵۱۲۔ عبد الرشید صاحب آرکیٹکٹ	〃 〃	۱۳ —— ۰۰
۵۱۳۔ حلیمہ رشید صاحبہ	〃 〃	۱۰ —— ۰۰
۵۱۴۔ رفعت سلطانہ صاحبہ	〃 〃	۱۰ —— ۰۰
۵۱۵۔ اظہر سلطان صاحب	〃 〃	۱۰ —— ۰۰
۵۱۶۔ شیخ رفیق احمد صاحب بیا	〃 〃	۱۰ —— ۰۰
۵۱۷۔ میاں شاہد نذیر صاحب	〃 〃	۲۰ —— ۰۰
۵۱۸۔ نسیم صاحب	〃 〃	۲۰ —— ۰۰
۵۱۹۔ چوہدری نصیر احمد صاحب	داجگرھ 〃	۲۵ —— ۰۰
۵۲۰۔ شہزادی بلقیس منان صاحبہ	لاہور چھاؤنی	۳۰ —— ۰۰

اداریہ (بقیہ صفحہ ۲)

عَلِیْمٌ ۝ (التوبہ آیت ۹۸)

ترجمہ:- اور دیہاتوں (اور جنگل کے رہنے والوں) میں سے کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو (خدا کی راہ میں) خرچ کئے ہوئے مال کو (ایک) چٹی سمجھتے ہیں اور تمہارے لئے (آسمانی) گردشوں کے انتظار میں رہتے ہیں۔ (سنو!) بُری گردش اُنہی پر آئے گی اور اللہ خوب سننے والا اور جاننے والا ہے۔

ان اعراب (یعنی دیہاتی اور جنگل میں رہنے والے غیر متمدن اور جاہل لوگوں) میں سے کچھ لوگ ایسے بھی تھے جو ایمان کی حقیقت اور اس کے عملی تقاضوں کو سمجھتے تھے اور بشاشت قلب سے قربانیوں میں حصہ لیتے تھے۔ وہ چونکہ اَلَّذِیْنَ اتَّبَعُوْھُمْ بِاِحْسَانٍ میں شامل تھے اس لئے اللہ تعالیٰ نے دیگر اعراب کے عمومی ذکر سے انہیں مستثناء کرنے کے لئے ان کا علیحدہ ذکر کرتے ہوئے فرمایا:-

وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ یُّؤْمِنُ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَیَتَّخِذُ مَا یُنْفِقُ قُرُبٰتٍ عِنْدَ اللّٰہِ وَصَلَوٰتِ الرَّسُوْلِ ؕ اَلَاۤ اِنَّھَا قُرْبَۃٌ لَّھُمْ ؕ سَیُدْخِلُھُمُ اللّٰہُ فِیْ رَحْمَتِہٖ ؕ اِنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝ (التوبہ آیت ۹۹)

ترجمہ:- اور دیہاتیوں (اور جنگل میں رہنے والے عربوں) میں سے کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو اللہ پر اور یوم آخرت پر (سچا) ایمان لاتے ہیں اور (خدا کی راہ میں) جو کچھ خرچ کرتے ہیں اُسے (خدا کی) قربت اور رسول کی دعاؤں کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔ سنو! یہ فعل ضرور ان کے لئے (خدا کی) قربت کا ذریعہ ہوگا۔ اللہ ضرور ان کو اپنی رحمت میں داخل کرے گا کیونکہ اللہ بہت بخشنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔

ان دونوں گروہوں کا اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اس لئے ذکر کیا ہے کہ بعد میں آنے والے مسلمان اور مومن اُن اعراب کے نقشِ قدم پر نہ چلیں جو اپنے ایمان لانے کا خدا اور رسولؐ پر احسان دھرتے تھے (الحجرات آیت ۱۸) اور خدا تعالیٰ کی راہ میں قربانیاں پیش کرنے سے جی چراتے تھے بلکہ ان حقیقی مومنوں کی اتباع کریں جو ایمان نصیب ہونے کو اللہ تعالیٰ کا احسان جانتے تھے اور قربانیاں پیش کرنے کو خدا تعالیٰ کی قربت اور رسولؐ کی دعاؤں کا ذریعہ سمجھتے تھے۔ اَلسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ کی پیروی یعنی کامل اطاعت کا نمونہ ہی انسان کو اللہ تعالیٰ کی رحمت کا مورد بنا کر اُس کے پیار کے جلووں کا مستحق بناتا ہے اور ذٰلِکَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ یہی سب سے بڑی کامیابی ہے۔

۵۲۱۔ زبیدہ محمود باجوہ صاحبہ	لاہور چھاؤنی	۲۰ —— ۰۰
۵۲۲۔ زبیر احمد صاحب ابن کرنل محمد سعید صاحب	〃	۱۰ —— ۰۰
۵۲۳۔ اہلیہ صاحبہ اخوند فیاض احمد صاحب	〃	۲۰ —— ۰۰
۵۲۴۔ اخوند فیاض احمد صاحب	〃	۱۰ —— ۰۰
۵۲۵۔ بشریٰ شاہد صاحبہ اہلیہ شاہد رؤف صاحب	〃	۱۰ —— ۰۰
۵۲۶۔ چوہدری بشیر احمد صاحب	دہلی گیٹ لاہور	۲۰۰ —— ۰۰
۵۲۷۔ مبارک احمد صاحب	〃	۴۰ —— ۰۰
۵۲۸۔ اظہار احمد صاحب	〃	۱۳۷ —— ۰۰
۵۲۹۔ ذیشان قمر صاحبہ	〃	۴۴ —— ۰۰
۵۳۰۔ خواجہ محمد شریف صاحب	〃	۱۰ —— ۰۰
۵۳۱۔ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ		۴۱۲ —— ۰۰
۵۳۲۔ چوہدری خورشیدہ اختر	حیدر آباد	۱۰ —— ۰۰
۵۳۳۔ ڈاکٹر محمد یونس صاحب	〃	۱۰ —— ۰۰
۵۳۴۔ حمدیٰ عباسی صاحبہ	〃	۱۰۰ —— ۰۰
۵۳۵۔ نعمت اللہ خاں صاحب جتوئی	〃	۴۰ —— ۰۰
۵۳۶۔ بجمہ جتوئی صاحبہ	〃	۵۰ —— ۰۰
۵۳۷۔ بیگم سید محمد احمد صاحب	〃	۵۰ —— ۰۰

(باقی)

یکم تا ۱۰ جون — عشرۂ وصولی وقفِ جدید

ناصرات الاحمدیہ کی عہدیداران متوجہ ہوں

یکم جون تا ۱۰ جون عشرۂ وصولی وقفِ جدید کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔ بہناء مہربانی ناصرات کی تمام عہدیداران پوری کوشش سے ناصرات کو چندہ وقفِ جدید کی ادائیگی کی طرف توجہ دلائیں۔ اور ساتھ ہی زیادہ سے زیادہ وصولی کر کے دفتر وقفِ جدید شعبہ ناصرات میں بھجوائیں۔ اس سلسلہ میں تمام لجنات کی ناصرات کو سرکلر بھجوا دیا گیا ہے نیز ہر جگہ کی سیکرٹری ناصرات اپنی ناصرات کے وقفِ جدید کے سالانہ بجٹ سے دفتر لجنہ مرکزیہ کو جلد از جلد مطلع کریں تاکہ سالانہ تجزیہ ہو سکے۔

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے نئے قائد ایثار

بعض نجی مجبوریوں کے پیشِ نظر مکرم غلام احمد صاحب عطاء چونکہ قیادت ایثار کا کام جاری نہیں رکھ سکتے تھے لہذا ان کی جگہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے محترم صدر صاحب مجلس انصار اللہ مرکزیہ نے مکرم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب کو ۳۱ دسمبر ۱۹۷۹ء / فتح ۱۳۵۸ھش تک کے لئے قائد ایثار مجلس انصار اللہ مرکزیہ مقرر فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔ آمین (قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

اعلان بابت مصباح

جملہ ایجنٹ صاحبان و لجنات مطلع رہیں کہ ماہنامہ مصباح ربوہ کے پبلشر مکرم محمد شفیق صاحب قیصر مرحوم تھے۔ آپ گزشتہ ماہ وفات پا چکے ہیں اس وجہ سے فی الحال رسالہ کی اشاعت بند ہے اور نئے پبلشر کے تقرر کے لئے ضروری کارروائی ہو رہی ہے۔ انشاء اللہ نئی تقرری کے بعد حسب سابق ماہنامہ کی اشاعت جاری ہو جائے گی۔

(مینیجر رسالہ مصباح ربوہ)

دعائے مغفرت

۱۔ میری والدہ زاہدہ المظہرہ بیگم ۲۸ اپریل ۱۹۷۹ء کو رات ۵ بجے ۶۸ بی ماڈل ٹاؤن لاہور میں وفات پا گئیں۔ آپ حضرت حکیم محمد حسین صاحب (مرہم عیسیٰ) مرحوم کی دختر اول اور محترم میاں عبدالرحمن صاحب (ریٹائرڈ) ڈائریکٹر آف ایجوکیشن (انسپکشن) انچارج حکومت پاکستان کی اہلیہ تھیں۔

آپ بہت نیک، غریب پرور اور منکسر المزاج تھیں۔ آپ کی عمر ۷۰ سال تھی۔ آپ کو خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے بہت محبت و عقیدت تھی۔ حضرت ام المومنین آپ پر بہت شفقت فرماتی تھیں۔ حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ نے میری والدہ کو بیٹی بنایا ہوا تھا اس لئے حضرت اماں جی بھی آپ کے ساتھ بہت ہی شفقت سے پیش آتی تھیں۔

خاندان میاں فیملی کی ہونے کی وجہ سے آپ ایک جنگ خاتون تھیں۔ آپ نے اپنے خاندان میں سب سے بے حد پیار، محبت اور شفقت کا سلوک روا رکھا۔ آپ نے اپنے پیچھے ۴ بیٹے اور ایک بیٹی چھوڑی ہے۔ میرے بڑے بھائی میاں عبدالمنان مرحوم آپ کی زندگی میں ہی فوت ہو گئے تھے ان کی اولاد بھی ان کی یادگار ہے۔ آپ نے اپنی زندگی میں اپنے پوتوں اور پڑنواسوں کو اپنی گود میں کھلایا۔ احباب جماعت اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے درخواست ہے کہ والدہ مرحومہ کی مغفرت اور بلندئ درجات کے لئے دردِ دل سے دعا کریں۔ (ایم۔ اے ستار میاں، ۶۸ بی، ماڈل ٹاؤن، لاہور)

۲۔ نہایت افسوس سے لکھا جاتا ہے کہ میری اہلیہ فہمیدہ بیگم عرف عنایت بیگم صاحبہ مورخہ ۲۴ و ۲۵ مئی جمعرات و جمعہ کی درمیانی شب کو اپنے مولائے حقیقی سے جا ملیں۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ اپنی ۴۲ سالہ رفاقت میں میں نے انہیں حقیقی طور پر حافظاتٌ للغیب پایا۔ وہ نہایت پارسا، نمازی اور اللہ تعالیٰ کا خوف رکھنے والی خاتون

سیرت و سوانح حضرت حافظ محمد رمضان صاحب فاضل مرحوم

خاکسار سیرت و سوانح حضرت حافظ محمد رمضان صاحب فاضل (نابینا) مربی سلسلہ احمدیہ لکھ رہا ہے۔ احباب جماعت سے گزارش ہے کہ جن احباب کو حضرت حافظ صاحب سے متعلق کچھ بھی علم یا ذاتی تعلق رہا ہو یا درس قرآن کریم سننے کا موقع ملا ہو تو وہ اپنے تاثرات تحریر فرما کر مندرجہ ذیل پتہ پر ارسال فرما کر ممنون فرمائیں۔

فون دفتر ۵۰۲ — شیخ نذیر احمد فیض
فون رہائش ۴۰۵ — بلال اسٹیشنرز - پراپرٹی ڈیلر - ربوہ

تھیں بچوں کی پرورش کا انہیں خاص ملکہ تھا۔ اپنی زندگی میں نہ صرف اپنے آٹھ بچوں کو بلکہ بیسیوں دیگر بچوں کو بھی قرآن کریم پڑھایا۔ اپنی لمبی بیماری میں کبھی گلہ نہ کیا۔ ہر پوچھنے والے کو یہی کہتیں کہ الحمد للہ میں ٹھیک ہوں۔ حد درجہ کی مہمان نواز تھیں۔ ۱/۳ کی موصیہ تھیں اور ۱۹۳۲ء میں ہی وصیت کر دی تھی۔ غرضیکہ ایک مثالی بیوی تھیں۔ انہوں نے اپنے پیچھے ۴ بیٹے ۴ بیٹیاں ۲۰ پوتے پوتیاں اور نواسے نواسیاں اور دو پڑپوتے اور ایک پڑنواسہ یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور ان کے ورثاء کو باثمر نیک اور خادم دین بنائے۔ آمین

(حبیب الرحمن ملک صدر محلہ دارالبرکات ربوہ)

۳۔ محترم جناب صوبیدار غلام احمد صاحب سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا ۱۲ اپریل ۱۹۷۹ء کو راولپنڈی میں جہاں وہ اپنی بڑی صاحبزادی کے پاس گئے ہوئے تھے فوت ہو گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ مرحوم موصی تھے ان کا جنازہ اگلی صبح ربوہ لایا گیا۔ ۱۳ اپریل ۱۹۷۹ء کو بعد نماز ظہر حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے فرمان کے مطابق مولانا عبدالعزیز صاحب بنگالی نے مسجد مبارک میں نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مولانا موصوف نے ہی دعا کرائی۔ مرحوم محترم جناب غلام مصطفیٰ صادق صاحب نائب وکیل المال ثانی تحریک جدید کے برادر اصغر تھے۔ مرحوم مرنجاں مرنج، منکسر المزاج اور ایثار پیشہ انسان تھے۔ وہ نماز با جماعت ادا کرنے کے لئے بڑی پابندی اور التزام کے ساتھ آتے اور جب کبھی خدمتِ دین کا انہیں موقع ملتا یا کوئی کام ان کے سپرد کیا جاتا تو وہ بڑے اخلاص اور خوش دلی کے ساتھ بجا لاتے۔ احباب مرحوم کی مغفرت اور بلندئ درجات کیلئے دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ انکے پسماندگان کا حافظ و ناصر ہو۔ انکو صبرِ جمیل کی توفیق بخشے اور مرحوم کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے نیک اور خادم دین بنائے۔ آمین۔ (محمد دین انور۔ اسسٹنٹ پروفیسر گورنمنٹ کالج سرگودھا)

○ وی سی آر ○ ٹیلیویژن ○ ٹیپ ریکارڈ ○ ٹرانسسٹر،
○ چینجر اور الیکٹرک ریڈیو کی معیاری مرمت کے سپیشلسٹ
ڈان — محلہ دارالبرکات ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ٹریکٹر و کار برائے فروخت
ایک عدد ٹریکٹر بالکل نیا میسی فارگوسن ۴۵ ہارس پاور اور ایک کار آسٹن کیمبرج سیکنڈ ہینڈ اچھی حالت میں قابل فروخت ہے۔ خواہشمند حضرات رابطہ قائم کر سکتے ہیں۔
انیس محمود کاہلوں
دارالصدر غربی نزد مسجد قمر ربوہ
فون نمبر ۶۱۹

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴